سبط سرکار دو عالم کا کٹا سر رن میں

سبط سرکار دو عالم کا کٹا سر رن میں
خنجر کند چلا خشک گلے پر رن میں

پیٹتی خیمے سے سر کو نکل آئی زینب
حلق تھا شاہ کا جس دم تہِ خنجر رن میں

فاطمہ نے جسے پالا تھا بڑے نازوں سے
اُس کا چھلنی ہے ہوا جسم مطہر رن میں

قتل قاسم ہوئے اور زینب بے کس کے پسر
اور مارے گئے عباس دلاور رن میں

شاہ کہتے تھے کہ اب زیست عبث ہے میری
ہائے مارے گئے جب اکبر و اصغر رن میں

سینہ زن سارے نبی سارے ولی تھے گریاں
تھا بپا عصر کو عاشور کہ محشر رن میں

ایک طرف روح نبی ایک طرف روح علی
ایک طرف رو رہی تھی زینب مضطر رن میں

****